سوال

(220) عورت کا اپنے گھر میں اعتکاف بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے گھر میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن نے مسجد میں اعتکاف کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے :

''تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو پھر بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔'' [۲/البقرہ:۱۸۷]

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ اعتکاف صرف مسجد میں ہی ہوسکتا ہے کیونکہ اعتکاف کے دوران بیوی سے مباشرت کرنا تو ہر حال میں منع ہے، پھر مساجد کے حوالہ سے اسے کیوں بیان کیا گیا ہے؟ اس پر تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ اعتکاف کے لئے مسجد کا ہونا ضروری ہے اس کے علاوہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مسجد کے علاوہ اعتکاف نہیں ہوتا۔ [دار قطنی، ص:۲۰۱، ج۲]

اعتکاف کے لئے مرد اور عورت کی تفریق بھی صحیح نہیں ہے کہ مردوں کے لئے مسجد کو ضروری قرار دے دیا جائے اور عورتوں کے متعلق گھر میں اعتکاف کرنے کی اجازت دی جائے جبکہ طریقہ نبوی اس کے خلاف ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ازواج مطہرات مسجد میں ہی اعتکاف کرتی تھیں، جیسا کہ ایک مرتبہ آپ نے اعتکاف کا ارادہ فرمایا جب آپ اعتکاف کے لئے مسجد میں اپنے خیمہ کی طرف گئے تو دیکھا کہ آپ کی بیویوں نے بھی مسجد نبوی میں اعتکاف کے لئے خیمے لگا رکھے ہیں۔ آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا: ''ان بیویوں نے یہ کام حسن نیت کی بنا پر بلکہ جذبہ رقابت کی وجہ سے کیا ہے۔'' آپ نے ان سب کے خیمے اکھاڑ دینے کا حکم دیا، پھر آپ نے اپنا خیمہ بھی اکھڑوا دیا۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف:۲۰۳۴]

اگر خواتین کے لئے مسجد کے علاوہ گھروں میں اعتکاف کرنا صحیح ہوتا تو آپ انہیں گھروں میں اعتکاف کرنے کا حکم دے دیتے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا اس سے معلوم ہوا کہ عورتوں کے لئے بھی مسجد کا اہتمام ضروری ہے لیکن اس کیلئے چند شرائط ہیں :

(۱) عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند یا سرپرست سے اجازت لے۔

(۲) مسجد میں اعتکاف کرنے سے کسی قسم کے فتنہ وفساد کا اندیشہ نہ ہو۔

(۳) مسجد میں سحری وافطاری کا معقول انتظام ہو یا کوئی گھر سے لانے والا ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن نے اعتکاف کیا تھا اگرچہ مسجد کی صراحت احادیث میں نہیں ہے۔تاہم آثار وقرائن سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے مسجد میں ہی اعتکاف کیا تھا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:246